سوال

ی‌رنفیہ:(6134) جم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ی عمر چالیس سال تھی، میں دین اسلام کی تعلیمات کی پابندی کرنے والی ہوں۔ مجھے ایک ایسے نوجوان کی طرف سے پیغام نکاح ملا جس نے ایک دعویٰ کرتے ہوئے کہا: تومیری بیوی ہے، اور دلیل یہ پیش کرتا ہے کہ بعض اہل نے ایسی شادی کرنے کی اجازت دی ہے۔ جس کو بوقت عقد تومشہور نہ کیا جائے، بو

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ازت کے بغیر شادی درست نہیں ہے اور کسی کے لیے ممکن نہیں کہ وہ کسی عورت سے ولی کی اجازت کے بغیر شادی کرے۔ وہ ولی اس عورت کے عصبات ہیں جو شرعی ترتیب کے اعتبار سے جو سب سے قریبی ہے وہ مقدم ہوگا اس کے بعد جو باقیوں سے زیادہ قریبی ہو۔ اور بغیر ولی کے شادی فاسد ہے،

نکحوا المُشرِکٰتِ حَتّیٰ یُؤمِنَّ وَلَأَمَةٌ مُؤمِنَةٌ خَیرٌ مِن مُشرِکَةٍ وَلَو أَعجَبَتکُم وَلا تُنکِحُوا المُشرِکینَ حَتّیٰ یُؤمِنوا...۲۲۱... سورة البقرة

نے والی عورتوں سے تاوقتیکہ وہ ایمان نہ لائیں تم نکاح نہ کرو، ایمان والی لونڈی بھی شرک کرنے والی آزاد عورت سے بہت بہتر ہے، گو تمہیں مشرکہ ہی اچھی لگتی ہو اور نہ شرک کرنے والے مردوں کے نکاح میں اپنی عورتوں کو دو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں،"

ند کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

شرِکاتِ"

بیوی کے متعلق فرمایا:

لمُشرِکینَ"

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ عورت اپنا نکاح ولی کی اجازت کے بغیر خود نہیں کر سکتی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَأَنکِحُوا الأَیٰمیٰ مِنکُم وَالصّٰلِحینَ مِن عِبادِکُم...۳۲... سورة النور

پنے میں سے بے نکاح مردوں اور عورتوں کا نکاح کردو اور اپنے غلاموں سے جو نیک ہیں۔"

تعالیٰ نے اس آیت میں فرمایا: "وَأَنکِحوا" بے نکاحوں کی شادی کرانے کا خطاب اولیاء کے ساتھ ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ہُنَّ أَن یَنکِحنَ أَزوٰجَہُنَّ إِذا تَرٰضَوا بَینَہُم بِالمَعروفِ...۲۳۲... سورة البقرة

ت کو پہنچ جائیں تو انھیں اس سے نہ روکو کہ وہ اپنے خاوندوں سے نکاح کر لیں جب وہ آپس میں اچھے طریقے سے راضی ہو جائیں۔"

ولی کی اجازت صحت نکاح میں شرط نہ ہو تو ان کے روکنے کا کوئی اثر ہی نہیں ہے۔

للہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لانکاح إلا بولی"[1]

ی کے بغیر نکاح درست نہیں ہے۔"

فرمایا:

ی تستأمر، وَلا تُنکَحُ البِکرُ حَتّیٰ تُستَأذَن"[2]

دی اس کے مشورے کے بغیر اور کنواری کی شادی اس کی اجازت کے بغیر نہ کی جائے۔"

ن اللہ عنھم اجمعین نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کی اجازت کا کیسے پتا چلے گا؟

علیہ وسلم نے فرمایا:

ت) یعنی وہ اجازت طلب کرتے وقت خاموشی اختیار کرے گی۔

سواس بنا پر ہم کہتے ہیں : یہ آدمی جس نے مذکورہ عورت سے اپنے اس قول کے ساتھ یعنی تو میری بیوی ہے ملنے کا بہانہ اور حیلہ بنایا ہے ۔ اس کے اس قول سے یہ عورت اس کی بیوی نہیں بنے گی بلکہ ولی کی اجازت ضروری ہے ۔

ان کرنا تو اس میں علماء کا اختلاف ہے ۔ بعض اہل علم تو اس طرف گئے ہیں کہ نکاح کا اعلان کرنا ضروری اور لازمی ہے ، اور بعض اس طرف گئے ہیں کہ نکاح کا مشہور ہونا ہی اعلان سے کافی ہے ۔ بہر حال جو بھی علماء کا موقف ہے ، بلاشبہ اس شخص کا دعویٰ کہ مذکورہ سائلہ اس کی بیوی ہے یہ ایک جھوٹا دعویٰ ہے ۔

---

[1]۔ صحیح سنن ابی داود رقم الحدیث(2085)

[2]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(4843) صحیح مسلم رقم الحدیث(1419)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر542

محدث فتویٰ